احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 12-مئی 2001ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12-مئی 2001ء 17 صفر 1422 ہجری- 12 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 104

مومن کی فراست

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے-

(جامع ترمذی کتاب التفسیر- سورۃ الحجر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ عبد مومن کے ہاتھ' پاؤں اور آنکھیں وغیرہ ہو جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعضاء للہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگین ہو جاتے ہیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں' جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں- یا ایک مصفا آئینہ ہیں' جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفاء تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں- یا یہ کہو کہ اس حالت میں وہ اپنی انسانیت سے بکلی دستبردار ہو جاتے ہیں- جیسے جب انسان بولتا ہے' تو اس کے دل میں خیال ہوتا ہے کہ لوگ اس کی فصاحت اور خوش بیانی اور قادر الکلامی کی تعریف کریں- مگر وہ لوگ جو خدا کے بلائے بولتے ہیں اور ان کی روح جب جوش مارتی ہے- تب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ایک موج اس پر اثر انداز ہو کر تموج پیدا کر دیتی ہے اور اپنی آواز اور تکلم سے وہ نہیں بولتے - بلکہ الٰہی حال اور قال اور جوش سے- اور ایسا ہی جب وہ دیکھتے ہیں تو جیسا کہ قاعدہ ہے کہ دیکھنے میں فکر شامل ہے- ان کی رؤیت اپنے دخل سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نور سے اور وہ ان کو ایک ایسی چیز دکھا دیتا ہے جو دوسری پر غور نظر بھی نہیں دیکھ سکتی-

مومن کی فراست سے ڈرنا چاہئے

جیسے آیا ہے کہ اتقوا فراسۃ المومن- یعنی مومن کی فراست سے بچو' کیونکہ تمہاری آورد ہے اس کی آمد- تمہارا قال ہے' اس کا حال- جیسے ایک گھڑی چلتی ہے- اس کے پرزے تو اسے چلاتے رہیں گے- ابر میں تم تین بجے کی جگہ سات بجے کا وقت کہہ سکتے ہو' مگر گھڑی جو اسی مطلب کے لئے بنائی گئی ہے' وہ تو ٹھیک وقت بتلائے گی اور خطا نہ کرے گی- پس اگر اس سے جھگڑو گے تو بجز خفت کے کیا لو گے؟ اسی طرح سے یاد رکھو کہ متقی کا یہ کام نہیں کہ وہ ان لوگوں سے جھگڑے اور مقابلہ کرے جو قرب الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں اور دنیا میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں- پس مومن کے مقابلہ کے وقت ڈرو- اتقوا کے مصداق بنو- ایسا نہ ہو کہ تم جھوٹے نکلو اور پھر اس غلط کاری کے بدترین نتائج بھگتو- کیونکہ مومن تو اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے اور وہ نور تم کو نہیں ملا' اس لئے تم ٹیڑھے چل سکتے ہو' مگر مومن ہمیشہ سیدھا ہی چلتا ہے- تم خود ہی بتلاؤ کہ کیا وہ شخص جو ایک تاریکی میں چل رہا ہے' اس آدمی کا مقابلہ کر سکتا ہے جو چراغ کی روشنی میں جا رہا ہے؟ ہرگز نہیں- اللہ تعالیٰ نے آپ فرمایا ہے هل يستوى الاعمىٰ والبصير (الانعام: 51) کیا اندھا اور بینا مساوی ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں- پس جب ہم اسباب کو دیکھتے ہیں' تو پھر کس قدر غلطی ہے کہ ہم اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے-

غرض یہ کہ مومن کی فراست سے ڈرنا چاہئے اور مقابلہ مومن کے لئے تیار ہو جانا دانشمند انسان کا کام نہیں ہے اور مومن کی شناخت انہیں آثار و نشانات سے ہو سکتی ہے جو ہم نے ابھی بیان کئے ہیں- اسی فراست الٰہیہ کا رعب تھا جو صحابہ کرامؓ پر تھا اور ایسا ہی انبیاء علیہم السلام کے ساتھ یہ رعب بطور نشان الٰہی آتا ہے- وہ پوچھ لیتے تھے کہ اگر یہ وحی الٰہی ہے تو ہم مخالفت نہیں کرتے اور وہ ایک ہیبت میں آ جاتے تھے-

(ملفوظات جلد اول ص 75)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں- (صدر عمومی)

ایک بابرکت تحریک- بیوت الحمد سکیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک بیوت الحمد کے ثمرات حسنہ سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سینکڑوں مستحق خاندان فیضیاب ہو رہے ہیں- نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی اور ضروری سہولیات میسر ہیں- تعمیر ہو چکی ہے- اس خوبصورت اور پلاٹوں سے آراستہ کالونی میں اب تک 84 خاندان آباد ہیں- اس کالونی کے پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی دس مکان (7 مرلہ) تعمیر ہونا باقی ہیں-

اسی طرح ساڑھے تین صد غریب اور ضرورت مند خاندانوں کو ان کے اپنے مکانات میں حسب ضرورت توسیع کے لئے تادم تحریر 34 لاکھ روپے سے زائد رقم بطور امداد برائے جزوی تعمیر ادا کی جا چکی ہے- غربت اور مہنگائی کے اس دور میں ضرورت اور استحقاق کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

کالونی کی تکمیل اور امداد برائے جزوی تعمیر کے سلسلہ میں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے- کہ حسب ذیل شقوں کے مطابق حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں-

1- ایک مکان کے پورے اخراجات کی ادائیگی جس پر آجکل تخمینہ لاگت مبلغ چار لاکھ روپیہ ہے-
2- ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی
3- حسب توفیق جو بھی مالی قربانی پیش کر سکیں-

امید ہے کہ اس درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے احباب کرام حصول ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو سعی مشکور کی توفیق سے نوازے- (آمین) (سیکرٹری بیوت الحمد)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 157

اوائل 1908ء میں ایران اور لنکا سے عشاق احمدیت کے خطوط

1- شیخ غازی الدین یوسف صاحب مقیم ایران نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں حسب ذیل مکتوب لکھا:

''جناب محمد صادق صاحب کی طرف سے کتابیں وغیرہ پہنچیں- جناب محمد صادق صاحب سے اور بھی کچھ خواہش کتابوں کی کرتا ہوں- آپ جناب نے میرے خواب کی تعبیر لکھی- بندہ از حد خوش ہوا خداوند عالم کا شکر بجالایا- خالق نے مجھ سے ناچیز انسان کو وہ نعمت سے سرفراز کیا- میں کس زبان سے اس عالم الغیب کی تعریف لکھوں اس رزاق کی توصیف بیان کروں- خیر- دیگر عرض کرتا ہوں کہ میں نے اس محمرہ میں جو عربستان میں ہے- ایران کے تابع حکم وزیر ہے درمیان آپ جناب لوگوں کے ظہور ہونے کے بارے میں تقریر شروع کی........

ہم تمام کراچی بمبئی کے رہنے والے ہیں- میں نے لوگوں میں و میرے احمد دین صاحب نے تقریریں کرنی اختیار کی ہیں- تمام محمرہ میں آپ کا چرچا ہو رہا ہے- لوگ ایک بات قبول کر جاتے ہیں تو دوسرے انکار کرتے ہیں تیسرے قبول کرتے ہیں تو چوتھے انکار کر جاتے ہیں- چند مشہور عالم نے ہم سے آپ کی کتاب جو فی الحال ہمارے پاس حقیقۃ الوحی ہے- دیکھنے مانگی تھی- لیکن وہ اردو ہے- ان کو کچھ فائدہ نہیں ہوتا- شکر اس کارساز کا کہ میں نے پیشتر خواہش کی ہوئی چند کتابیں عربی اشتہار واردو اشتہار اس میں مجھے آپہنچے ہیں میں اس عربی آپ کے اشتہارات کو ان میں جو وعدہ اپنی سچائی کا کرتے ہیں- تقسیم کیں- خیر شکر خداوند عالم کا کہ ان لوگوں کو آپ کی خبر پہنچی اور یہاں کے علماء آپ ڈھونڈنے ٹٹولنے میں مشغول ہوئے- چند علماء کا خیال ہے کہ آپ سے خط و کتابت کریں اور لوگوں نے مجھے عرب عجم میں مجھے کہا کہ جناب مرزا صاحب سے خط و کتابت کریں گے اور نشان اور کرامت- غیب دان وغیرہ کے بارے میں سوال کریں گے- اگر وہ لوگ چاہیں تو سال کا خرچ مجھ پر رکھا جائے........ اور میری حالت کو کشادہ کرے- میری اور میری اولاد میری آل کو خداوند کریم کسی کا محتاج نہ کرے- ہمیں ایمان بخشے- اور ہم کو ہردم و ہر پل نیک ہدایت دیوے اور مرتے دم کلمہ نصیب کرے اور شیطان کے پھندے و چنگل سے بچاوے اور دل میں ہم لوگوں کے نہایت شوق و امید ہے- کہ خداوند ہم کو اتنا ہی دیوے کہ ہم حج کریں اور ہمارے رسول مقبول ہمارے آخرت کے وسیلہ ہمارے دین کی جو بے شک سچا و پاک وصاف دین ہے بنا کرنے والے جن پر ہمارے جان و دل صد بار فدا ہے وہ خاتم النبیین کی زیارت کروادے- ہماری اندھی آنکھوں کو روشن فرمادیں- ہم اس کعبہ کی زیارت فرماویں- جس کی بنا جناب ابوالانبیاء ابراہیم علیہ السلام والبرکات سے ہوئی ہے اس کو جاکر بوسہ دیویں اور ہماری تمنا نہیں اور دوسرے دل کی مراد نہیں-

(اخبار بدر قادیان 9 اپریل 1908ء صفحہ 3-4)

2- ایک احمدی بزرگ منشی حیدر خاں صاحب نے کولمبو (سیلون) سے اپنے مقدس امام ہمام کے حضور ایک مراسلہ میں لکھا:-

''جناب اقدس

پس از تقدیم مراتب تسلیم عرض خدمت ایں کہ فدوی اس ملک سیلون یعنے لنکا میں قریب عرصہ ایک سال سے وارد ہے چنانچہ حال میں یہاں کے ایک مقام کندی شہر جانے کا اتفاق ہوا تھا- اثنائے گفتگو میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات سے وہاں چند مسلمان کچھ کچھ دریافت کرتے رہے- حتیٰ کہ وہاں کے ایک مشہور خیاط محمد اکبر نامی کو جو اس شہر میں اے- ایس- ایم- غوث........ کہلاتے ہیں- ان کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بذریعہ بیعت تحریری آں جناب داخل کرادیا ہے- اب وہ صاحب بفضلہ تعالیٰ وہاں معزز مسلمانوں میں ہمیشہ حضور کے متعلق ذکر خیر کیا کرتے ہیں- مگر عرض خدمت یہ ہے- کہ اس مشہور کلیمبو میں ایک مسلمانوں کا انجمن مندرجہ بالا نام سے مشہور ہے- جس کے جملہ افراد منتخب معزز- تجارت پیشہ مسلمان ہیں- جن میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ہمیشہ ذکر خیر ہوا کرتا ہے- اس انجمن کے جملہ افراد قریب 200 آدمیوں کے ہیں بلکہ زیادہ ہوں گے- یہ اس ملک کے اعلیٰ درجہ کے اقبال مند لوگ ہیں- ان میں تعلیم و تادیب کا چرچا بہت ہے- مذہبی مقدمات میں تحقیق حق کا جوش ہے اس زمرہ کے سربرآوردہ اصحاب جو کہ فدوی سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات تحقیق کرتے ہیں- آج بصدق دلی ملتجی ہیں کہ ان کے نام سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل فرمایئے اور ان کی بیعت بالفعل تحریری ہی قبول فرمائی جاوے- اور اس شرف اور امتیاز کی سرسری طور پر ان کو اطلاع دی جائے- حتیٰ کہ ان کی مشورت اور کوشش ہے- کہ بہت جلد یہ لوگ بذات خود حضور کی خدمت فیض درجات میں حاضر ہو کر شرف ملازمت باریابی سے مشرف ہوں گے- مگر اس ملک میں مسلمان اردو تحریر اور تقریر سے بالکل نابلد ہیں زبان تامل بولی جاتی ہے- فدوی ان کو بذریعہ انگریزی زبان کے سلسلہ کے حالات سے کچھ تفہیم کراتا ہے اور پرچہ ریویو آف ریلیجنز سے کچھ مطالب نکالتے ہیں- طرفہ یہ ہے کہ اس انجمن کے اکثر افراد انگریزی جانتے ہیں- ان کی معلومات انگریزی یا عربی جو پرچات مطبوعہ عالیہ جہاں کہیں کبھی کبھی ان کو دستیاب ہوتے ہیں ان کے ذریعہ حضور انور کے سلسلہ عالیہ کے حالات معلوم کر لیتے ہیں- اور چاہتے ہیں- کہ ہمیشہ اس انجمن کو انگریزی پرچات جو کچھ حضور کے مشن میں شائع ہوا کرتے ہیں بھیجے جائیں اس انجمن کے پریذیڈنٹ عبدالعزیز اور مولوی یوسف بن اسمٰعیل سیکرٹری ہیں- جن کے ذریعہ ایک پرچہ اخبار انگریزی شائع ہوتا ہے- جن میں سلسلہ عالیہ کا ذکر ہوا کرتا ہے چنانچہ وہ وہی ہمیشہ حضور کی خدمت میں پہنچے گا-

(یہاں فہرست اسماء بیعت کنندگان دی گئی)

اور اس داخلہ بیعت کی اطلاع پریذیڈنٹ عبدالعزیز صاحب کے ذریعہ اور اصحاب کو ملے- اور ان کے بارے میں دعا مانگی جاوے- اور فدوی خادم قدیم سلسلہ عالیہ احمدیہ منشی محمد حیدر خان- کلمبو سیلون''

(ایضاً صفحہ 4)

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 14 مئی 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 259
1-40 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-25 a.m	درس القرآن نمبر 19
3-45 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت- خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 129
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 259
7-00 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
7-55 a.m	اردو کلاس نمبر 161
9-25 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m	تلاوت- خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کارنر
12-00 p.m	درس القرآن نمبر 19
1-15 p.m	لقاء مع العرب نمبر 259
2-20 p.m	اردو کلاس نمبر 161
3-35 p.m	دستاویزی پروگرام
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت- خبریں- درس حدیث
5-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 18
9-15 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت- درس ملفوظات
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 162

منگل 15 مئی 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 260
1-25 a.m	ترکی پروگرام
1-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
2-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
3-40 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 18
5-05 a.m	تلاوت- خبریں
5-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 129
6-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 260
7-20 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (فٹ بال)
7-50 a.m	اردو کلاس نمبر 162
8-50 a.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
9-50 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m	تلاوت- خبریں
11-35 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 129
12-15 p.m	پشتو پروگرام
1-05 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-40 p.m	لقاء مع العرب نمبر 260
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 162
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
6-05 pm	بنگالی ملاقات
7-00 p.m	بنگالی سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 182
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25p.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 163

بدھ 16 مئی 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 261

باقی صفحہ 7 پر

جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات - الرب - الرحمان - الرحیم - مالک یوم الدین

حضرت مسیح موعود کی پر معارف تحریرات کی روشنی میں

مرتبہ: مکرم عبدالستار خان صاحب

صفات کے نمونے

ہم بعض جگہ قرآن شریف میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پاتے ہیں کہ جس قدر اس عالم میں مختلف چیزیں نظام عالم کا قائم رکھنے کے لئے کام کر رہی ہیں۔ وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کے نمونے ہیں۔ جو مجازی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ گویا اجرام فلکی اور عناصر ارضی ایک کتاب کے اوراق ہیں جن سے ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں معرفت کا سبق ملتا ہے اور عادت اللہ کا پتہ لگتا ہے۔

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد 19 ص 420)

صفات الٰہیہ کی دو اقسام

خدا تعالیٰ کی صفات دو قسم کی ہیں ایک ذاتی دوسری اضافی۔ ذاتی صفات ان صفات کا نام ہے جو بغیر حاجت وجود مخلوق کے پائی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اس کی وحدانیت اس کا علم اس کا تقدس اور اضافی صفات ان صفات کا نام ہے جن کا تحقق اور وجود خارج میں پایا جانا مخلوق کے وجود کے بعد ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ کی خالقیت ' رازقیت ' رحمت اور اس کا تواب ہونا اور اس کی صفت مکالمہ و مخاطبہ۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 184)

کلام الٰہی اس کی صفات کا آئینہ ہوتا ہے

جو کتاب خدا کا کلام کہلاتی ہے اس کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ خدا کے انوار اس میں ظاہر ہوں یعنی جیسے خدائے تعالیٰ عالم الغیب اور قادر مطلق بے مثل و بے ہمتا ہے ویسا ہی لازم ہے کہ اس کا کلام جو اس کی صفات کاملہ کا آئینہ ہے صفات مذکورہ کو اپنی صورت حالی میں ثابت کرتا ہو ظاہر ہے کہ خدا کے کلام سے یہی علت غائی ہے کہ تا اس کے ذریعہ سے کامل طور پر خدا کی ذات اور صفات کا علم حاصل ہو اور تا انسان وجوہات قیاسی سے ترقی کر کے عین الیقین بلکہ حق الیقین کے درجہ تک پہنچ جائے اور ظاہر ہے کہ یہ مرتبہ علمی تب ہی حاصل ہو سکتا ہے کہ جب خدا کا کلام طالب حقیقت کو صرف عقل کے حوالہ نہ کرے بلکہ اپنی ذاتی تجلیات سے ہر یک عقیدہ کو کھول دے مثلاً بہت سی پیشگوئیاں اور اخبار غیبیہ بیان کر کے اور پھر ان کا پورا ہونا دکھلا کر صفت عالم الغیبی کی جو خدائے تعالیٰ میں پائی جاتی ہے طالب حق پر ثابت کرے علیٰ ہذا القیاس اپنے تابعین کو پوری پوری مدد کا وعدہ دے کر اور پھر ان وعدوں کو پورا کر کے اپنا قادر اور صادق اور ناصر ہونا بہ پایہ ثبوت پہنچاوے۔

(براہین احمدیہ بر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 528-527 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

(درثمین)

سورۃ فاتحہ میں موجود چار صفات

تمام تعریفیں اور تمام مدح اور تمام استت اور مہما خدا کے لئے مسلم اور مخصوص ہے جو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے پرورش کرنے والا ہے۔ کوئی چیز بھی ایسی نہیں کہ جو اس کی پیدا کردہ نہیں اور اس کی پرورش کردہ نہیں۔ وہ رحمٰن ہے۔ یعنی وہ بغیر عوض اعمال کے اپنے تمام بندوں کو خواہ کافر ہیں خواہ مومن اپنی نعمتیں دیتا ہے۔ اور ان کی آسائش اور آرام کے لئے بے شمار نعمتیں ان کو عطا کر رکھی ہیں۔ اور وہ رحیم ہے یعنی پہلے تو وہ اپنی رحمانیت سے جس میں انسان کی کوشش کا دخل نہیں ایسے قویٰ اور طاقتیں اپنے بندوں کو عطا کرتا ہے جن سے نیک اعمال بجالا سکیں اور تکمیل اعمال کے لئے ہر ایک قسم کے اسباب مہیا کر دیتا ہے۔ اور پھر جب اس کی رحمانیت سے انسان اس لائق ہو جاتا ہے کہ اعمال نیک بجالا سکے تو ان اعمال کی جزا کے لئے خدا تعالیٰ کا نام رحیم ہے۔ اور جب انسان خدا تعالیٰ کی رحیمیت سے فیضیاب ہو کر اس لائق ہو جاتا ہے کہ اس کی طرف سے ابدی انعام و اکرام پاوے تو اس ابدی انعام و اکرام کے دینے کے لئے خدا تعالیٰ کا نام مالک یوم الدین ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 206)

الرَّب

جامع صفت

"وہ رب العالمین ہے یعنی جہاں تک آبادیاں ہیں اور جہاں تک کسی قسم کی مخلوق کا وجود موجود ہے۔ خواہ اجسام خواہ ارواح ان سب کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا خدا ہے جو ہر وقت ان کی پرورش کرتا اور ان کے مناسب حال ان کا انتظام کر رہا ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 42)

دیکھو یہ لفظ رب العالمین کیا جامع کلمہ ہے۔ اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں تب بھی وہ آبادیاں اس کلمہ کے نیچے آئیں گی۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 حاشیہ ص 42)

فیضان اعم

"دنیا پر خدا کا چار طور پر فیضان پایا جاتا ہے جو غور کرنے سے ہر ایک عاقل اس کو سمجھ سکتا ہے پہلا فیضان فیضان اعم ہے یہ وہ فیضان مطلق ہے

کہ جو بلا تمیز ذی روح و غیر ذی روح افلاک سے لے کر خاک تک تمام چیزوں پر علی الاتصال جاری ہے۔ اور ہر ایک چیز کا عدم سے صورت وجود پکڑنا اور پھر وجود کا حد کمال تک پہنچنا اسی فیضان کے ذریعہ سے ہے۔ اور کوئی چیز جاندار ہو یا غیر جاندار اس سے باہر نہیں اسی سے وجود تمام ارواح و اجسام کا ظہور پذیر ہوا اور ہوتا ہے۔ اور ہر ایک چیز نے پرورش پائی اور پاتی ہے یہی فیضان تمام کائنات کی جان ہے۔ اگر ایک لحہ منقطع ہو جائے تو تمام عالم نابود ہو جائے۔ اور اگر نہ ہوتا تو مخلوقات میں سے کچھ بھی نہ ہوتا اس کا نام قرآن شریف میں ربوبیت ہے اور اسی کے رو سے خدا کا نام رب العالمین ہے۔ جیسا کہ اس نے دوسری جگہ بھی فرمایا ہے "وھو رب کل شیی ء" (الجز نمبر 8) یعنی خدا ہر یک چیز کا رب ہے اور کوئی چیز عالم کی چیزوں میں سے اس کی ربوبیت میں سے باہر نہیں خدا نے سورہ فاتحہ میں سب صفات فیضانی میں سے پہلے صفت رب العالمین کو بیان فرمایا۔ اور کہا۔ الحمدللہ رب العالمین یہ اس لئے کہا کہ سب فیضانی صفتوں میں سے تقدم طبعی صفت ربوبیت کو حاصل ہے یعنی ظہور کے رو سے بھی صفت مقدم الظہور اور تمام صفات فیضانی سے اعم ہے کیونکہ ہر ایک چیز پر خواہ جاندار ہو خواہ غیر جاندار مشتمل ہے۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 422 حاشیہ 11)

روحانی ربوبیت

قرآن شریف میں طرح طرح کی مثالوں میں بتلایا گیا ہے کہ جیسا کہ خدا ہر ایک ملک کے باشندوں کے لئے ان کے مناسب حال ان کی جسمانی تربیت کرتا آیا ہے۔ ایسا ہی اس نے ہر ایک ملک اور ہر ایک قوم کو روحانی تربیت سے بھی فیضیاب کیا ہے جیسا کہ وہ قرآن شریف میں ایک جگہ فرماتا ہے۔

کہ کوئی ایسی قوم نہیں جس میں کوئی نبی یا رسول نہیں بھیجا گیا۔

سو یہ بات بغیر کسی بحث کے قبول کرنے کے لائق ہے کہ وہ سچا اور کامل خدا جس پر ایمان ہر ایک بندہ کا فرض ہے وہ رب العالمین ہے اور اس کی ربوبیت کسی خاص قوم تک محدود نہیں۔ اور نہ کسی خاص زمانہ تک اور نہ کسی خاص ملک تک۔ بلکہ وہ سب قوموں کا رب ہے اور تمام زمانوں کا رب ہے۔ اور تمام مکانوں کا رب ہے

اور تمام ملکوں کا وہی رب ہے۔ اور تمام فیوض کا وہی سرچشمہ ہے۔ اور ہر ایک جسمانی اور روحانی طاقت اسی سے ہے اور اسی سے تمام موجودات پرورش پاتی ہیں۔ اور ہر ایک وجود کا وہی سہارا ہے۔

(پیغام صلح ص 3-4)

الرحمان

رحمان کے معنی

"رحمان کے معنی (-) یہ ہیں کہ جس قدر جاندار ہیں خواہ ذی شعور اور خواہ غیر ذی شعور اور خواہ نیک اور خواہ بد ان سب کے قیام اور بقاء وجود اور بقائے نوع کے لئے ان کی تکمیل کے لئے خدائے تعالیٰ نے اپنی رحمت عامہ کی رو سے ہر ایک قسم کے اسباب مطلوبہ میسر کر دیئے ہیں اور ہمیشہ میسر کرتا رہتا ہے اور یہ عطیہ محض ہے کہ جو کسی عامل کے عمل پر موقوف نہیں۔"

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 437)

رحمت محض

"قرآن شریف کی اصطلاح کی رو سے خدا تعالیٰ کا نام رحمٰن اس وجہ سے ہے کہ اس نے ہر ایک جاندار کو جن میں انسان بھی داخل ہے اس کے مناسب حال صورت اور سیرت بخشی یعنی جس طرز کی زندگی اس کے لئے ارادہ کی گئی اس زندگی کے مناسب حال جن قوتوں اور طاقتوں کی ضرورت تھی یا جس قسم کی بناوٹ جسم اور اعضاء کی حاجت تھی وہ سب اس کو عطا کئے اور پھر اس کی بقاء کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت تھی وہ اس کے لئے مہیا کیں۔ پرندوں کے لئے پرندوں کے مناسب حال اور چرندوں کے لئے چرندوں کے مناسب حال اور انسان کے لئے انسان کے مناسب حال طاقتیں عنایت کیں اور صرف یہی نہیں بلکہ ان چیزوں کے وجود سے ہزارہا برس پہلے بوجہ اپنی صفت رحمانیت کے اجرام سماوی و ارضی کو پیدا کیا تا وہ ان چیزوں کے وجود کی محافظ ہوں پس اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ کی رحمانیت میں کسی کے عمل کا دخل نہیں بلکہ وہ رحمت محض ہے جس کی بنیاد ان چیزوں کے وجود سے پہلے ڈالی گئی۔ ہاں انسان کو خدا تعالیٰ کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ہے کیونکہ ہر ایک چیز اس کی کامیابی کے لئے قربان ہو رہی ہے اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا کہ تمہارا خدا رحمان ہے۔"

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 249-248)

الرحیم

رحیم کا مطلب

"الرحیم یعنی وہ خدا نیک عملوں کی نیک ترجزا دیتا ہے۔ اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد 10 ص 373)

ظہور رحیمیت کا وقت

"خدا کی رحیمیت تب ظہور کرتی ہے کہ جب انسان سب توفیقوں کو پا کر خداداد قوتوں کو کسی فعل کے انجام کے لئے حرکت دیتا ہے اور جہاں تک اپنا زور اور طاقت اور قوت ہے خرچ کرتا ہے تو اس وقت عادت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ اس کی کوششوں کو ضائع ہونے نہیں دیتا بلکہ ان کوششوں پر ثمرات حسنہ مترتب کرتا ہے پس یہ اس کی سراسر رحیمیت ہے کہ جو انسان کی مردہ محنتوں میں جان ڈالتی ہے۔"

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 400 حاشیہ نمبر 11)

فیض خاص

تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجہ کا احسان ہے رحیمیت ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں الرحیم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالح کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے انسان ناطق ہے اور اپنے نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں کیونکہ وہ دونوں صفات انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند و چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رسان ہے اور کوئی چیز اس کے فیضان سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفات اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلف جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے توریت میں دیکھو کہ کتنی دفعہ بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کو ناراض کر کے عذاب کے قریب پہنچ گئے اور پھر کیونکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور تضرع اور سجدہ سے وہ عذاب ٹل گیا حالانکہ بار بار وعدہ بھی ہوتا رہا کہ میں ان کو ہلاک کروں گا۔ (-)

حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے اسی فیض سے انسان ولایت کے مقامات تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا دیکھ لیتا ہے مسئلہ شفاعت بھی صفت رحیمیت کی بناء پر ہے خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت نے ہی تقاضا کیا کہ اچھے آدمی برے آدمیوں کی شفاعت کریں۔"

(ایام الصلح' روحانی خزائن جلد نمبر 14 ص 250' 249)

مالک یوم الدین

مالک کے لغوی معنے

"مالک لغت عرب میں اس کو کہتے ہیں جس کا اپنے مملوک پر قبضہ تامہ ہو اور جس طرح چاہے اپنے تصرف میں لا سکتا ہو۔ اور بلا اشتراک غیر اس پر حق رکھتا ہو۔ اور یہ لفظ حقیقی طور پر یعنی بلحاظ اس کے معنوں کے بجز خدا تعالیٰ کے کسی دوسرے پر اطلاق نہیں پا سکتا۔ کیونکہ قبضہ تامہ اور تصرف تام اور حقوق تامہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کے لئے مسلم نہیں۔"

(منن الرحمان۔ روحانی خزائن جلد 9 حاشیہ ص 152)

مالک اسی کو کہتے ہیں کہ دونوں پہلوؤں سزا اور درگزر اور عطا اور ترک عطا پر قادر ہو۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 28)

مالکیت اور رحیمیت کا فرق

چوتھا احسان خدا تعالیٰ کا جو قسم چہارم کی خوبی ہے۔ جس کو فیضان اخص سے موسوم کر سکتے ہیں۔ مالکیت یوم الدین ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں فقرہ مالک یوم الدین میں بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں اور صفت رحیمیت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق قائم ہوتا ہے۔ اور صفت مالکیت یوم الدین کے ذریعہ سے وہ ثمر عطا کیا جاتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ جیسے ایک انسان گورنمنٹ کا قانون یاد کرنے میں محنت اور جدوجہد کر کے امتحان دے اور پھر اس میں پاس ہو جائے۔ پس رحیمیت کے اثر سے کسی کامیابی کے لئے استحقاق پیدا ہو جانا پاس ہو جانے سے مشابہ ہے۔ اور پھر وہ چیز یا وہ مرتبہ میسر آ جانا جس کے لئے پاس ہوا تھا اس حالت سے مشابہ انسان کے فیض پانے کی وہ حالت ہے۔ جو پر تو صفت مالکیت یوم الدین سے حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں صفتوں رحیمیت اور مالکیت یوم الدین میں یہ اشارہ ہے کہ

فیض رحیمیت خدا تعالیٰ کے رحم سے حاصل ہوتا ہے اور فیض مالکیت یوم الدین خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 251-250)

مالک صرف خدا ہے

یاد رہے کہ مالک ایک ایسا لفظ ہے جس کے مقابل پر تمام حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں۔ اور کامل طور پر اطلاق اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے۔ کیونکہ کامل مالک وہی ہے۔ جو شخص کسی کو اپنی جان وغیرہ کا مالک ٹھہراتا ہے تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اپنی جان اور مال وغیرہ پر میرا کوئی حق نہیں اور میرا کچھ بھی نہیں سب مالک کا ہے۔ اس صورت میں اپنے مالک کو یہ کہنا اس کے لئے ناجائز ہو جاتا ہے کہ فلاں مالی یا جانی معاملہ میں میرے ساتھ انصاف کر۔ کیونکہ انصاف حق کو چاہتا ہے۔ اور وہ اپنے حقوق سے دستبردار ہو چکا ہے۔ اسی طرح انسان نے جو اپنے مالک حقیقی کے مقابل پر اپنا نام بندہ رکھا یا اور انا للّٰہ و انا الیہ راجعون کا اقرار کیا یعنی ہمارا مال جان بدن۔ اولاد سب خدا کی ملک ہے۔ تو اس اقرار کے بعد اس کا کوئی حق نہ رہا جس کا وہ خدا سے مطالبہ کرے۔ اسی وجہ سے وہ لوگ جو درحقیقت عارف ہیں باوجود صدہا مجاہدات اور عبادات اور خیرات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم پر چھوڑتے ہیں اور اپنے اعمال کو کچھ بھی چیز نہیں سمجھتے۔ اور کوئی دعویٰ نہیں کرتے کہ ہمارا کوئی حق ہے یا ہم کوئی حق بجا لائے ہیں۔ کیونکہ درحقیقت نیک وہی ہے جس کی توفیق سے کوئی انسان نیکی کر سکتا ہے اور وہ صرف خدا ہے۔ پس انسان کسی اپنی ذاتی لیاقت اور ہنر کی

باقی صفحہ 6 پر

ماخوذ

چاند برائے فروخت

برطانوی تاجر دولاکھ سے زائد افراد کو زمین فروخت کر چکا ہے

نیل آرم اسٹرانگ اور آلڈرن 20 جولائی 1969ء کو چاند پر پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے اور یوں انسان نے مہ کامل بننے کے بجائے عروج آدم خاکی بن کر تسخیر مہ کامل کا غیر معمولی کارنامہ انجام دیا۔ انسان کے قدموں کا چاند پر پہنچنا تھا کہ فتنے جنم لینے لگے۔ چاند اور دیگر اجرام فلکی پر مختلف لوگوں نے دعوے دائر کرنا شروع کر دیئے۔ تازہ ترین دعوے دار فرینکس ولیمز (برطانوی تجارتی ادارے کے منتظم) اور ڈینس ہوپ (امریکی تاجر) ہیں۔ فرینکس ولیمز نے ریڈیو اور ٹیلی وژن پر خصوصی انٹرویوز نشر کرائے۔ فرینکس کا کہنا ہے کہ "آپ پندرہ اسٹرلنگ پاؤنڈ ادا کر کے (جس میں رجسٹریشن کے اخراجات بھی شامل ہیں) چاند پر ایک ایکڑ اراضی کے مالک بن سکتے ہیں۔ یقیناً اسے دوسری دنیا میں خریداری کا ایک دلچسپ اور منفرد واقعہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ برطانوی خریدار ایک سرٹیفکیٹ، معاہدے کی کاپی، ان کو تفویض کی گئی اراضی کا نقشہ، وہاں نکلنے والی معدنیات کے مالکانہ حقوق اور رجسٹریشن کارڈ حاصل کر سکیں گے۔ فرینکس نے اس مقصد کے لئے "WWW.MOONESTATES.COM" کے نام سے ایک ویب سائٹ بھی قائم کی ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اسے برطانیہ میں چاند کی اراضی کو فروخت کرنے کا خصوصی استحقاق حاصل ہے مگر سائنسی اور قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ چاند اس کی ملکیت نہیں، کہ وہ اسکی زمین بیچنا شروع کر دے۔ دراصل اس کہانی کی ابتدا کیلی فورنیا کے باون سالہ ڈینس ہوپ سے ہوتی ہے۔ جس نے امریکا میں سب سے پہلے یہ کاروبار شروع کیا اور پھر اس نے فرینکس ولیمز کو اپنا کاروباری شریک بناتے ہوئے اسے برطانیہ میں چاند فروخت کرنے کا حق دے دیا۔

ادھر اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ ہوپ، چاند کی اراضی کا بھی اسی قدر دعوے دار ہے جتنا شاہی زیورات کا۔ کیوں کہ اس کی غیر سنجیدہ شخصیت اور سنکی پن کی وجہ سے کسی نے اس کے دعوے کو اہمیت ہی نہیں دی ہے۔ فلپ میکڈول ایسوسی ایٹ لیگل آفیسر برائے خلائی معاملات (اقوام متحدہ) کے مطابق "میں ہر ایک سے یہ کہتا پھروں کہ شاہی زیورات میری ملکیت ہیں۔ میں اس کے لئے ایک ویب سائٹ بھی قائم کروں اور ملکہ کو یہ تحریر کر دوں کہ اب یہ زیورات زیادہ عرصہ آپ کی ملکیت میں نہیں رہ سکتے۔ مگر وہ جواباً خاموش رہتی ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں نکلتا کہ وہ میرے دعوے کو درست تسلیم کر رہی ہیں۔ بس ایسا ہی معاملہ ڈینس ہوپ کا بھی ہے۔"

ہوپ کا کاروبار بہت وسعت اختیار کر چکا ہے۔ اس کا گھر قیمتی ساز و سامان سے آراستہ ہے۔ تین طیارے اس کی ذاتی ملکیت ہیں جب کہ اس نے ایک متعلق اسکول بھی قائم کیا ہے۔ ہوپ کا کہنا ہے ہمارے پاس اس وقت چاند پر اراضی رکھنے والے دولاکھ تہتر ہزار جائیداد مالکان ہیں۔ جس میں سے چار سو کے قریب افراد انتہائی نامور ہیں۔ ان میں ایک برطانوی شاہی خاندان کا رکن ہے جو گزشتہ ڈھائی برس سے وہاں مالکانہ حقوق رکھتا ہے لیکن میں ابھی آپ کو اس کا نام نہیں بتا سکتا۔ اس کے کہنے کے مطابق آپ ان باتوں کا مذاق نہ سمجھیں اور نہ ہی تضیع اوقات جانیں۔ جو لوگ چاند پر اراضی خرید رہے ہیں، وہ خود کو اس میدان میں اولیت حاصل کرنے والوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر آج چاند پر جانے کے لئے سواریاں ہوتیں تو یہ لوگ وہاں آباد ہو چکے ہوتے۔

یہ سارا قضیہ بھی کوئی آج کل کی بات نہیں بلکہ سات سو سال قبل اٹلی کے ایک شہر بولوگنا میں ایکیو رسیس نامی وکیل نے ایک ضابطہ وضع کیا۔ جس کے تحت زمین کے مالک اپنی زمین کے اوپر واقع فضا کے آسمان تک کے مالک قرار پاتے تھے، چنانچہ اس اصول کی رو سے خلا میں شخصی ملکیت کے تصور کو فروغ ملا اور مختلف ممالک اس سلسلے میں بہت متحرک ہو گئے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس بارے میں لوگوں کے ذوق و شوق میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا اور خلاء میں ملکیت کے تصور کی طرف امریکا اور روس شدت سے متوجہ ہو گئے بلکہ دونوں ممالک کے درمیان ایک طرح کی مسابقتی فضا پیدا ہو گئی۔ بہ قول ڈینس ہوپ، یہ سب کچھ ہم تک اس قانون سازی کے ذریعے پہنچا، جو خلا سے متعلق تھی اور ساٹھ کے عشرے میں جلد بازی کے ذریعے کی گئی۔ امریکا اور روس کے لئے بہت دباؤ تھا کہ وہ اپنے آدمی وہاں بھیجیں۔ سب سے اہم مسئلہ خلا کو جنگ و جدل سے محفوظ رکھنا تھا۔ اس مقصد کے لئے "OUTER SPACE TREATY" کے نام سے 10/ اکتوبر 1967ء کو ایک معاہدہ عمل میں لایا گیا، جس کے تحت براعظم انٹارکٹیکا میں مختلف ریاستوں کی تلاش و جستجو، انتظامی سرگرمیاں اور خلا کے استعمال کے ساتھ ساتھ چاند اور دیگر اجرام فلکی پر تحقیق بھی شامل تھی۔ اس دستاویز کو "خلا کا منشور آزادی" کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ معاہدے کی رو سے تمام ریاستی پارٹیاں خلاء نوردوں کو خلا میں انسانیت کا نمائندہ سمجھیں گی اور حادثے، مصیبت یا بحرانی صورت میں انہیں تمام ممکنہ سہولتیں بہم پہنچانے کی پابند ہوں گی۔

مالکانہ حقوق کو آرٹیکل II میں اس طرح بیان کیا گیا ہے "بیرونی فضا بشمول چاند اور دیگر اجرام فلکی کسی قومی دعوے کا معاملہ نہیں ہے، جس پر حاکیت جتائی جائے"۔ ہوپ کے مطابق "اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ملک اس پر اپنی حاکیت کا دعویٰ نہیں کر سکتا مگر اس معاہدے میں کہیں اس بات کا ذکر نہیں کہ ذاتی حیثیت میں بھی کوئی اس پر اپنے دعوے سے محروم قرار دیا گیا ہے"۔

1980ء میں ہاپ نے اقوام متحدہ میں ملکیت کا ایک ڈکلریشن داخل کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ وہ چاند کی زمین فروخت کرنے کا خواہش مند ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے تئیں خود اجرام فلکی کی تمام اراضی کا دعوے دار سمجھ کر ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات میں اشتہاری مہم چلائی۔ جو آٹھ دیگر سیاروں اور اس کے اکاون چاندوں سے متعلق تھی، اس وقت ہوپ کے پاس 763 ٹریلین ڈالر مالیت کی جائیداد ہے۔ اقوام متحدہ نے چاند کی ملکیت کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ایک "قمری معاہدہ" تشکیل دیا، جس کے مندرجات میں دیگر نکات کے علاوہ یہ بات بھی شامل ہے کہ "چاند مع دیگر خلائی اجسام کے انسانوں کی مشترکہ میراث ہے اور ان خلائی اجسام و اجرام فلکی سے جو بھی فوائد حاصل کیے جائیں گے، ان میں تمام اقوام برابر کی شریک قرار پائیں گی۔

ادھر ہوپ خود کو چاند کا سفیر سمجھتا ہے، اس کا خیال ہے کہ اگر اس بارے میں کچھ قانونی مسائل پیدا ہو بھی رہے ہیں تو اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اور نہ میں نے اس بارے میں پہلے سے کچھ سن رکھا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ امریکا، روس اور اقوام متحدہ میں سے کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اسے روک سکے یا اس کی راہ میں مزاحم ہو۔ مجھے یہ بھی علم ہے کہ ناسا بھی میرے اپنائے ہوئے راستے کو غلط قرار دے گا مگر بات یہی ہے کہ قانون میں نے نہیں بنایا بلکہ میں تو اس قانونی سقم سے فائدہ اٹھا رہا ہوں، جو اس کے مدون کرنے والوں نے پیدا کیا ہے۔ فلپ میکڈوگل کا کہنا ہے کہ ہوپ نے خلا کا منشور آزادی اور بعد ازاں ہونے والا 1979ء کا قمری معاہدہ صحیح طور پر نہیں پڑھا۔ معاہدے میں تحریر ہے کہ خلا بھی ہر آدمی کی اس طرح میراث ہے، جیسے گہرے سمندر لیکن اس کا مطلب یہ نہیں، جس کا دل چاہے اس پر اپنی ملکیت جتائے۔ فلپ میکڈوگل یہ بھی کہتا ہے کہ ہوپ کے دعوے کو جھٹلانے کی ضرورت اس لیے محسوس نہیں کی گئی کہ ہر آدمی اسے عام روش سے ہٹ کر چلنے والا ایک سنکی شخص سمجھتا ہے۔ ہوپ کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ذمہ داری اقوام متحدہ پر عائد نہیں ہوتی بلکہ یہ امریکی حکومت کی ذمہ داری ہوگی، کیوں کہ خلا میں ہر آدمی کے فعل کا ذمہ دار اس کا اپنا ملک ہوگا اور اگر وہ ملک اپنے اس فرض سے پہلو تہی کرتا ہے تو اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ میکڈوگل ایک اور دلچسپ نکتے کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہوپ چاند کی اراضی کی ملکیت کا دعوے دار ہے اور وہ اسے فروخت کرتے ہوئے معاہدے کے ثبوت کے طور پر سرٹیفکیٹ اور ٹی شرٹ (جس پر چاند پر جائیداد کا مالک تحریر ہے) دے رہا ہے۔ وہ جو قیمت طلب کر رہا ہے یعنی پندرہ اسٹرلنگ پاؤنڈ یا دس ڈالر، اس کے بجائے اگر وہ دس ہزار ڈالر میں زمین پر جائیداد فروخت کر رہا ہو تو شاید حکام زیادہ دلچسپی ظاہر کرتے"۔

برطانوی خلائی سینٹر کے لندن میں واقع دفتر کے ترجمان نے ہوپ اور ولیمز کے دعوے کو لوگوں کے گمراہ ہو جانے کا سبب قرار دیا ہے اور سخت تشویش ظاہر کی ہے۔ اس کے کہنے کے مطابق قانونی اصول خلائی امور کا بھی احاطہ کرتے ہیں اور زیر نظر معاہدے کا اطلاق خلا پر ہو رہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا تعلق ہر انسان سے ہے اور نہ صرف یہ کہ یہ کسی ملک کی انفرادی ملکیت کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ یہ کسی شخصی ملکیت کا معاملہ بھی نہیں ہے، چنانچہ وہاں کی اراضی کو انفرادی طور پر بیچا یا خریدا نہیں جا سکتا، کیوں کہ کوئی ایسا کرنے کا حق نہیں رکھتا اور 1967ء کے معاہدے میں اس بات کا واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ ترجمان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس ضمن میں چلائی جانے والی اشتہاری مہم سے لوگ گمراہ ہو رہے ہیں کیوں کہ وہ ان اشتہارات سے دھوکا کھا کر یہ سمجھ رہے ہیں کہ چاند پر زمین خریدنا ممکنات میں شامل ہے۔

رائل آسٹرونامیکل سوسائٹی کے ڈاکٹر جیکولین مٹن کے مطابق "مجھے ایسے بے سروپا

منصوبے پر رقم لگانے کا ہرگز شوق نہیں ہے لیکن اگر لوگ محض ایک سرٹیفکیٹ کے بدلے ایسا بیوپار کرنا ہی چاہتے ہیں تو میں انہیں روکنے والا کون ہوں؟" مگر ہوپ اس منصوبے کے بارے میں کسی ابہام کا شکار نہیں ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ "میں اس بارے میں کوئی معذرت خواہانہ رویہ نہیں رکھتا۔ کیوں کہ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ بیچنے کے قابل زمین کو خریدنے کے قابل لوگوں تک پہنچا رہا ہوں" اب ہوپ ایک قدم اور آگے بڑھ کر اقوام متحدہ سے یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ "اسے ایک نشست دی جائے تاکہ وہ اجرام فلکی کے باشندوں کی آواز کو اقوام عالم تک پہنچا سکے" اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ "وہ ہر خریداری پر یونیسیف کو بطور امداد پچاس سینٹ کا عطیہ دیتا ہے" اور گزشتہ سال اس کے عطیات کی رقم چھبیس ہزار ڈالر تھی۔

ولیمز اس منصوبے کو بے ضرر اور دلچسپ تفریح قرار دیتا ہے۔ اس کے کہنے کے مطابق یہاں متعدد چیزیں ایسی ہیں۔ جنہیں آپ غیر مفید قرار دے سکتے ہیں مگر پھر بھی آپ ان کو پندرہ اسٹرلنگ پاؤنڈ میں خرید لیتے ہیں جب کہ ہماری فروخت کردہ شے اور معاہدے کو آپ ہر لحاظ سے منفرد اور انوکھا قرار دے سکتے ہیں۔ اس خریداری کا سب سے منفعت بخش پہلو یہ ہے کہ آپ کو اس کے لئے اپنے اجداد کی جائیداد بھی گروی نہیں رکھنی پڑے گی۔ لہٰذا آپ اسے ہرگز سودا قرار نہیں دے سکتے۔

ہوپ کو توقع ہے کہ اگلے سال خریداری کی حد چار ملین ڈالر تک جا پہنچے گی جب کہ پوری دنیا سے مزید ڈیڑھ لاکھ افراد چاند پر اراضی کے مالک بن چکے ہوں گے۔ ہوپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ "میں چاہتا ہوں کہ دنیا مجھے امید و یقین کی ایک علامت کے طور پر یاد رکھے" اب یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ فرینکس ولیمز اور ڈینس ہوپ دنیا کے سامنے پر امیدی و یقین کی ایک علامت بن کر سامنے آتے ہیں یا ان کا شمار بھی ایسے ہزار ہا افراد میں کیا جائے گا جو اپنی عقل و فراست کے باوجود عوام میں اچھا تاثر قائم کرنے میں قطعی ناکام رہے۔

(جنگ میگزین 26 نومبر 2000ء)

بقیہ صفحہ 4

وجہ سے خدا تعالیٰ سے انصاف کا مطالبہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ قرآن شریف کی رو سے خدا کے کام سب مالکانہ ہیں۔ جس طرح کبھی وہ گناہ کی سزا دیتا ہے۔ ایسا ہی وہ کبھی گناہ کو بخش بھی دیتا ہے۔ یعنی دونوں پہلوؤں پر اس کی قدرت نافذ ہے۔ جیسا کہ مقتضائے مالکیت ہونا چاہئے اور اگر وہ ہمیشہ گناہ کی سزا دے تو پھر انسان کا کیا ٹھکانہ ہے بلکہ اکثر وہ گناہ بخش دیتا ہے اور تنبیہ کی غرض سے کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔ تا غافل انسان متنبہ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو۔ (چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 23)

حسیب احمد ظفر صاحب ایگریکلچرل انجینئر

تھریشر کے ساتھ گندم کی گہائی

(پیش آنے والے مسائل، ممکنہ وجوہات اور ان کا تدارک)

ہماری زراعت میں گندم کی فصل کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر غذائی ضروریات گندم سے ہی پوری کی جاتی ہیں اور یہ فصل سالانہ تقریباً اٹھارہ ملین ایکڑ رقبے پر کاشت کی جاتی ہے۔ زمیندار صدیوں تک اس کی گہائی کے لیے "پھلے" کا استعمال کرتا رہا ہے اس طریقہ سے گندم کی گہائی ایک نہایت مشکل کام ہوتا تھا اور فصل کئی کئی مہینوں کھیتوں میں موسم کے رحم وکرم پر پڑی رہتی تھی۔ لیکن پھر بھی زمیندار اس فصل کی کاشت میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ زمینداروں میں ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ ماند پڑتا گیا۔ مزید برآں گاؤں میں ایسے کاموں کے لئے جو مزدور دستیاب ہوتے تھے۔ ان میں سے اکثر روزگار کے سلسلے میں شہروں میں یا بیرون ملک چلے گئے۔

اس ساری صورت حال میں "تھریشر" کا استعمال شروع ہوا۔ 1987ء میں جب گندم کی کاشت کا وقت تھا بارشیں شروع ہو گئیں اور اس فصل کا حد سے زیادہ نقصان ہوا۔ اس قدرتی آفت کے بعد زمینداروں نے تھریشر کے ساتھ گہائی کو نہایت سنجیدگی سے لیا۔ اب گندم کی گہائی کے لئے "پھلے" کا استعمال تقریباً ختم ہو چکا ہے اور اس کی جگہ تھریشر نے لے لی ہے۔ مگر ہمارے زمیندار بھائی زیادہ تر کم پڑھے لکھے اور ہنر مند نہ ہونے کی وجہ سے مشینری کا استعمال صحیح طریقہ سے نہیں کر پاتے۔ زیر نظر مضمون میں گندم گاہنے والی مشین (تھریشر) میں کام کے دوران پیدا ہونے والے مسائل ان کی ممکنہ وجوہات اور ان کے حل کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔

(1)- نقص:- دانے ٹوٹتے ہیں۔

ممکنہ وجوہات اور ان کا حل

(1)- گندم کا گالا (مقدار) کم ہے۔ اس کے حل کے لئے گالا زیادہ کریں اور اگر گالا لگانے والا تھک گیا ہے تو اسے تبدیل کریں

(2)- بیٹر (BEATER) کی پلی کے چکر زیادہ ہونے کی وجہ سے بھی یہ نقص پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ خیال رکھنا چاہئے کہ پلی کے چکر کم ہوں یہ چکر 500 سے 550 فی منٹ ہونے چاہئیں

(3)- اگر گندم میں نمی ہو تو پھر بھی دانے ٹوٹتے ہیں۔ اس لئے گہائی سے پہلے گندم کو اچھی طرح دھوپ میں خشک کر لینا چاہئے۔

(4)- اگر ٹریکٹر کے انجن کے چکر زیادہ ہیں تو انہیں کم کریں۔

(2) نقص: دانے توڑی میں جاتے ہیں۔

ممکنہ وجوہات اور ان کا حل:

(1) اگر مشین کے سامنے کی اونچائی کم ہے۔ تو مشین کو سامنے سے تا 12 انچ اونچا کر دیں۔

(2)- اگر بلوئر فین کا زاویہ غلط ہے تو اس کا زاویہ درست کریں۔

(3)- ایگزاسٹ فین (EXHAUST FAN) کی رفتار زیادہ ہونے کی وجہ سے بھی دانے توڑی میں جاتے ہیں۔ اس لئے ایگزاسٹ فین کی رفتار کم کریں یا پلی تبدیل کر دیں۔

(4)- اگر چھاننے میں گھنڈیاں پھنسی ہوئی ہیں تو چھاننا صاف کر دیں۔

(3)- نقص:

دانوں میں سلری آتی ہے۔

ممکنہ وجوہات اور ان کا حل

(1)- سکر (ASPIRATION DUCT) کی ایڈجسٹمنٹ ٹھیک نہیں ہے تو اسے ٹھیک کر دیں۔

(2) اگر سکر کے راستے میں کوئی چیز پھنسی ہے تو اسے نکال کر سکر کو اچھی طرح صاف کریں۔

(4)- نقص:

دانوں میں گھنڈی جاتی ہے۔

ممکنہ وجوہات اور ان کا حل:

(1) بلوئر فین (BLOWER FAN) اور ایگزاسٹ فین کی رفتار کم ہو تو دانوں میں گھنڈی آ سکتی ہے اس لئے دونوں پنکھوں کی رفتار زیادہ کریں۔

(2) اگر چھاننا آگے سے زیادہ اونچا ہے یا اس کے سوراخ بڑے ہیں تو چھاننے کی اونچائی درست کریں یا سوراخ درست کریں۔

(5) نقص:

مشین اوور لوڈ (OVER LOAD) ہوتی ہے۔ یا تھریشنگ ڈرم (THRESHING DRUM) رک جاتا ہے۔

ممکنہ وجوہات اور ان کا حل:

(1) اگر گالا زیادہ ہو یا کبھی کم کبھی زیادہ ہو تو مشین کے اوور لوڈ ہونے یا تھریشنگ ڈرم کے رکنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے خیال رکھیں کہ گالا مناسب اور ایک جیسی مقدار میں لگایا جا رہا ہے۔

(2) اگر تھریشنگ ڈرم پر فصل لپٹ جائے۔ تو تھریشنگ ڈرم رک جاتا ہے۔ اس لئے پہلے تھریشنگ ڈرم پر لپٹی ہوئی فصل اتاریں۔ اور پھر تھریشر دوبارہ چلائیں۔

(3) اگر بھریاں کھولے بغیر تھریشر میں لگائی جا رہی ہیں تو بھریاں کھول کر گالے کی شکل میں لگائیں۔

ان سب کے علاوہ دانوں میں ممنی، بیازی اور باتھو وغیرہ کے آنے کی شکایات بھی ملتی رہتی ہیں۔ اور یہ شکایات سب سے نچلے والے چھاننے کا ڈیزائن غلط ہونے یا سوراخ بڑا ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے حل کے لئے چھاننا تبدیل کر دینا چاہیے اور یہ خیال رکھنا چاہیے کہ سوراخ کا سائز زیادہ نہ ہو۔

آذر

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام آذر بیان ہوا ہے۔ بعض محققین کی رائے میں یہ آپ کے کوئی بزرگ یا چچا تھے کیونکہ اب کا لفظ عربی میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ بائیبل آپ کے والد کا نام تارح بیان کرتی ہے۔

قرآن کریم میں ہے۔

ترجمہ:۔

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے۔ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔

(سورۃ الانعام آیت 75)

پھر فرمایا:-

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان (کی عبادت) سے بری ہوں۔

(الزخرف آیت 27)

سورۃ مریم رکوع نمبر 3 میں حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام اور ان کے والد کے درمیان ایک تفصیلی مکالمہ ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد کے لئے اپنے وعدے کے مطابق دعا کرتے تھے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا ترک کر دی۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مکرمہ عزیزہ امتہ النور رفعت (ایم ایس سی) بنت مکرم ملک محمد اعظم صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی صادق کا نکاح ہمراہ مکرم مبشر احمد قریشی صاحب ابن محترم ناصر احمد قریشی صاحب مرحوم ڈیٹن باخ جرمنی سے مبلغ بارہ ہزار جرمن مارک حق مہر مورخہ 6 مئی 2001ء بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی نے پڑھا۔ عزیزہ امتہ النور رفعت محترم ملک محمد اکرم شاہد صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر یو۔کے کی بھتیجی ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

☆ مکرم امتیاز احمد صاحب ابن مکرم رانا مشتاق احمد صاحب مرحوم آف جرمنی کا نکاح عزیزہ شبنم رانا صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالرزاق صاحب کے ساتھ بعوض دس ہزار جرمن مارک حق مہر مورخہ 16 فروری 2001ء مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

عبدالشکور خان صاحب ہمبرگ جرمنی شدید الرجی اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم کاشف عمران خالد صاحب مربی سلسلہ فاروق آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 مئی 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام اُسید کاشف تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رفیق احمد ججہ آف میر پور خاص کا نواسہ اور مکرم بشیر احمد ججہ آف کراچی کا پوتا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

☆ مکرم عابد انور خادم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ U.K ساؤتھ ریجن کو خدا تعالیٰ نے دو بچوں کے بعد 9 اپریل 2001ء بروز منگل بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام طلحہ احمد انور تجویز ہوا ہے۔

عزیز طلحہ مکرم ملک محمد انور صاحب مرحوم آف لاہور کینٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی تحریک جدید ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب سے زچہ بچہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ٹھیکیدار) محلہ دارالرحمت شرقی ب مورخہ 2001-5-6 کی شب بوقت ایک بجے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول نے بیت راجیکی میں پڑھائی۔ اور بعد از تدفین مکرم محمد رفیع خان صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی ب نے دعا کروائی۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

☆☆☆☆

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3 مئی 2001ء بروز جمعرات مکرم محمد صدیق صابر صاحب مربی سلسلہ کرونڈی ضلع خیر پور کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام "سالک احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یونس صاحب آف کرونڈی کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر صالح اور خادم دین بنائے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام مصباح سلطانہ سے تبدیل کر کے منزہ سلطانہ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

منزہ سلطانہ ولد شفیق احمد 8/A دارالفتوح ربوہ

اعلان داخلہ

1BA کراچی نے ایم بی اے پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 16 مئی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان 7 مئی 2001ء

انسٹیٹیوٹ آف کیمیکل انجینئرنگ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔

1- ایم ایس سی کیمیکل ٹیکنالوجی

2- پی جی ڈی کیمیکل ٹیکنالوجی

3- پی جی ڈی کروژن (Corrosion) ٹیکنالوجی

پی جی ڈی کے لئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 جون اور ایم ایس سی کے لئے 6 جون ہے مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 5 مئی 2001ء

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فٹ بال میچ میں بھگدڑ 120 ہلاک

گھانا کے دارالحکومت اکرا میں فٹ بال میچ کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔ جس کے باعث 120 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

اقوام متحدہ کا مرکزی دفتر بند کرنے کی دھمکی

افغانستان کے وزیر خارجہ نے دھمکی دی ہے کہ نیویارک میں ہمارا مشن بند کیا تو ہم اقوام متحدہ کا مرکزی دفتر بھی بند کر دیں گے۔

پاکستان کے ساتھ بہتر اور دوستانہ تعلقات

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے دہلی سے لاہور تک دوستی بس کے جواب میں کرگل بحران کا تجربہ ملنے کے باوجود وہ پاکستان کے ساتھ بہتر اور دوستانہ تعلقات کے لئے آج بھی تیار ہیں۔

بھارتی جنگی مشقیں انتہا کو پہنچ گئیں

بھارت کی گزشتہ 13 سال کے دوران سب سے بڑی جنگی مشقیں اپنی انتہائی کو پہنچ گئیں۔ تپتے صحرا میں بھارتی ٹینکوں نے طوفان کا منظر پیش کیا۔ پنجاب سے ملحقہ سرحد پر ٹینک' لڑاکا طیارے' اور دیگر اسلحہ پہنچا دیا گیا۔

مقدونیہ میں حکومت کے قیام پر اتفاق رائے

مقدونیہ میں فوجی حکومت کے قیام پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ البانوی نژاد مسلمانوں کو بھی حکومت میں شامل کیا جائے گا۔ یہ اتفاق رائے نیٹو نے کرایا۔

طالبان اور شمالی اتحاد میں جنگ

افغانستان کے شمالی مشرقی صوبے تخار پر قبضے کے لئے طالبان اور شمالی اتحاد اپوزیشن کی فوجوں کے درمیان خونریز جنگ شروع ہو گئی ہے۔

کشمیر پر ایٹمی جنگ چھڑ سکتی ہے

پاکستان میں جاپان کے سفیر سادا کی کماتا نے بھارت اور پاکستان کے تنازعہ کے بارہ میں کہا اس تصفیہ طلب تنازعہ پر تشویش ہے۔ یہ ایٹمی تصادم کی طرف لے جاسکتا ہے۔

چین امریکہ مذاکرات!

چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ میزائل ڈیفنس سسٹم کے منصوبے سے متعلق امریکی نمائندے سے بات چیت کے لئے تیار ہے۔

روسی ہیڈ کوارٹرز میں آتشزدگی

انگولا میں علیحدگی پسندوں نے ایک یتیم خانے پر حملہ کر کے 200- افراد کو ہلاک کر دیا۔ حملہ میں 9 خواتین سمیت 51- افراد کو یرغمال بھی بنایا گیا۔

نیپال میں بس حادثہ 6 ہلاک

نیپال کے مغربی شہر ناگر میں مسافر بس 50 فٹ گہرے کھڈ میں جا گری۔ جس سے 6 مسافر ہلاک جبکہ 56 دیگر زخمی ہو گئے۔

جکارتہ میں بم دھماکہ

انڈونیشیا کے دارالحکومت کے رہائشی علاقے میں واقع عمارت میں بم دھماکہ سے ایک شخص ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔

بھارتی فوجیوں کا صحافیوں پر دھاوا

مقبوضہ کشمیر کے علاقے بڈگام میں بھارتی فوجیوں نے 24 کے قریب صحافیوں کو شدید تشدد کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ اور ان کے کیمرے توڑ دیئے۔

اسرائیلی ٹینکوں کی شدید گولہ باری

فلسطینیوں کے زیر انتظام غزہ کی پٹی پر اسرائیلی ٹینکوں اور فوجیوں نے رات گئے اچانک حملہ کر دیا اور فلسطینی پولیس کی ایک چوکی کو تباہ کر دیا۔

ایران میں ہیلی کاپٹر کو حادثہ 5 ہلاک

ایرانی صوبے خراسان میں ایک ہیلی کاپٹر پہاڑ سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 5- افراد ہلاک 16 زخمی ہو گئے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق زخمیوں میں کئی کی حالت نازک ہے۔ خراسان ڈیلی کے مطابق ہیلی کاپٹر کالا مینار نامی پہاڑ سے ٹکرایا جس کے باعث آگ لگ گئی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں کل 21- افراد سوار تھے۔ جن میں سے 16 جھلس گئے۔ اور ایک شخص کو معمولی زخم آئے۔

بقیہ صفحہ 2

1-30 a.m	نارویجین پروگرام
1-55 a.m	بنگالی ملاقات
2-55 a.m	ہماری کائنات
3-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 182
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر نمبر 28
6-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 261
7-05 a.m	بنگالی ملاقات
8-05 a.m	اردو کلاس نمبر 163
9-15 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن نمبر 182
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں
11-45 a.m	چلڈرنز کارنر
12-05 p.m	سواحیلی پروگرام
1-10 p.m	ہماری کائنات
1-45 p.m	لقاء مع العرب نمبر 261
3-00 p.m	اردو کلاس نمبر 163
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-35 p.m	اردو اسباق نمبر 46
6-00 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-05 p.m	بنگالی سروس
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 183
9-15 p.m	اردو اسباق نمبر 46
9-40 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	اردو کلاس نمبر 164

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 11 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 29 زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ
☆ ہفتہ 12 مئی غروب آفتاب: 6.58
☆ اتوار 13 مئی طلوع فجر: 3-38
☆ اتوار 13 مئی طلوع آفتاب: 5.11

پاک چین دوستی کی اہمیت چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی کو عالمی اور جغرافیائی تبدیلیوں کی وجہ سے خاص اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔ چینی وزیراعظم کے پاکستان کے دورہ کے سلسلہ میں راولپنڈی میں ریڈیو پاکستان کو دیئے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا دونوں ممالک میں تعلقات علاقائی اور عالمی امن کے لئے ضروری ہیں۔ ہماری یہ کوشش ہوگی کہ دونوں ممالک کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون فروغ پائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان مضبوط رشتوں سے خطے میں طاقت کا توازن برقرار ہے۔ چینی وزیراعظم کا دورہ قریبی تعاون اور دوستانہ تعلقات کا مظہر ہے۔ ہم ون چائنا پالیسی کی حمایت کرتے ہیں اور تائیوان چین کا ناقابل تقسیم حصہ اور اس کا داخلی معاملہ ہے۔

ہوشیار رہنا ہوگا۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ بھارت بڑے پیمانے پر پاکستان کی سرحد کے قریب جنگی مشقیں کر رہا ہے اس لئے ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا۔ چینی وزیراعظم کا دورہ پاکستان باہمی تعلقات کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ ہمارے تعلقات باہمی اعتماد پر قائم اور مستحکم ہیں۔

ججوں اور وکیل میں تلخ جملوں کا تبادلہ! لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس چوہدری اعجاز اور مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ڈبل سواری کے خلاف ایم ڈی طاہر ایڈووکیٹ کی رٹ درخواست فاضل عدالت اور درخواست گزار کے مابین تلخ الفاظ کے تبادلے کے باعث غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی

نگران حکومت کا قیام اور نئے انتخابات بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی نے نگران حکومت کے قیام اور نئے انتخابات کے حوالہ سے اپنی جدوجہد کو مزید موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں سے رابطوں کا پروگرام بنایا ہے اور اس حوالہ سے حتمی فیصلہ اے آر ڈی کے سربراہی اجلاس میں ہوگا جو جلد بلایا جارہا ہے۔ یہ بات بحالی جمہوریت کے اتحاد کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے لاہور کے ایک مقامی اخبار سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

چولستان کے لئے 10 لاکھ کی گرانٹ حکومت پنجاب نے چولستان میں خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کے لئے دس لاکھ روپے کی گرانٹ کی منظوری دی ہے۔ جس کے تحت تین علاقوں بجنوٹ، نواں کوٹ اور بناں والا میں پینے کے پانی کی فراہمی کے سلسلے میں کام شروع کر دیا گیا۔

کالا باغ ڈیم معیشت کی بلڈ لائن ہے حکومت کی جانب سے پانی ذخیرہ کرنے کے مستقبل کے منصوبوں سے کالا باغ ڈیم کا ذکر بند کرنے پر ملک کے سیاسی رہنماؤں، کاشتکاروں اور اقتصادی ماہرین نے گہری تشویش ظاہر کی ہے انہوں نے ملکی معیشت میں کالا باغ ڈیم کو "بلڈ لائن" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقتصادی مستقبل کی ضمانت ہے۔ اس منصوبہ کو فراموش کرنے کی بجائے اس کے لئے قومی اتفاق رائے کی کوششیں جاری رکھی جائیں کیونکہ صرف ایک کالا باغ ڈیم کا منصوبہ ملکی معیشت میں انقلاب لا سکتا ہے۔

پنجاب اور سندھ کا اضافی پانی کا مطالبہ ارسا نے تونسہ بیراج سے پنجاب کا مکمل شیئر بحال کر دیا ہے۔ تونسہ بیراج سے ارسا نے پنجاب کے شیئر کو 35.1 سے کم کر کے 29.9 فیصد کر دیا تھا۔ پنجاب نے تونسہ بیراج سے 15935 کیوسک پانی اپنے مکمل شیئر کے مطابق حاصل کیا۔ پہاڑوں سے پانی کی آمد میں اضافے کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد دریاؤں میں چھوڑے جانے والے پانی کی مجموعی مقدار ایک لاکھ 44 ہزار کیوسک پانی سے صرف 200 کیوسک کم رہی ارسا نے فیصلہ کیا ہے کہ رواں مہینے کے دوسرے عشرے کے دوران صوبوں کو معاہدہ آب کے تحت ان کے حصے کا پورا پانی دیا جائے اور ان کے حصہ میں کوئی کٹوتی نہ کی جائے۔

بس الٹنے سے دس مسافر جاں بحق گھوٹکی کے نزدیک مظفر گڑھ سے کراچی جانے والی بس تیز رفتاری سے بے قابو ہو کر الٹنے سے دس مسافر ہلاک اور 15 افراد زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے چار افراد بھی شامل ہیں۔

میری تجویز پر سیکیورٹی کونسل بنائی جاتی تو.. سابق چیف آف آرمی سٹاف جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ اگر میری نیشنل سیکیورٹی کونسل بنانے کی تجویز قبول کر لی جاتی تو آج اس کی صدارت فوجی جرنیل کی بجائے سول وزیراعظم کر رہا ہوتا۔ انسٹیٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز میں لیکچر دیتے ہوئے انہوں نے کہا میں نے بطور آرمی چیف اپنا استعفیٰ ادارے کے بہترین مفاد میں دیا تھا۔ اس پر مجھے کوئی پچھتاوا نہیں۔ اپنے دور میں عدالتی بحران کے حوالے سے انہوں نے کہا یہ بحران صرف اسلام آباد کی تین عمارتوں میں تھا لوگ مکمل طور پر اس سے لاتعلق تھے۔

سکھر کی گھی فیکٹری میں آتشزدگی سکھر میں گھی فیکٹری کے کولنگ پلانٹ میں خوفناک دھماکہ سے آگ بھڑک اٹھی جس سے 4 محنت کش ہلاک اور 11 زخمی ہو گئے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری اور دیگر سامان تباہ ہو گیا۔ دھماکہ کولنگ پلانٹ میں ہوا جس سے پلانٹ کی چھت اور دیواریں گر گئیں۔ اور سٹور میں آگ بھڑک اٹھی۔ سٹور میں موجود 15 سے زائد افراد آگ لگنے اور ملبے تلے دبنے کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔ جن میں سے 2 افراد موقع پر ہی جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ زخمیوں کو شہر کے مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔

میدانی علاقوں میں لو 4 ہلاک ملک کے میدانی علاقوں میں شدید گرمی پڑی اور سارا دن لو چلتی رہی لوگ گھروں میں دبک کر بیٹھ گئے۔ ملتان میں درجہ حرارت 48 سنٹی گریڈ پہنچ گیا۔ ہوا میں نمی کا تناسب صبح 45 فیصد اور شام کو 0.9 فیصد تھا۔ سرگودھا میں شدید گرمی اور لو سے 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ سارا دن لو چلنے سے کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا۔

پی آئی اے کے اندرون ملک کرایوں میں اضافہ پی آئی اے نے اندرون ملک اپنے فضائی کرایوں میں 15 فیصد اضافہ کر دیا ہے۔ جس پر 16 مئی سے عملدرآمد ہوگا۔ پی آئی اے کے نوٹیفکیشن کے مطابق 15 مئی تک خریدی گئی ٹکٹیں قابل استعمال ہوں گی۔ یہ اضافہ بین الاقوامی طور پر جیٹ فیول کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

پولیس کی بھرتی پر پابندی ختم پنجاب کابینہ کا اجلاس 14 مئی کو ہو رہا ہے جس کی صدارت گورنر پنجاب کریں گے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس میں سرکاری محکموں میں عورتوں کے لئے پانچ فیصد کوٹے کی تجویز زیر غور آئے گی۔ اور کئی محکموں میں پابندی اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یاد رہے اس وقت ملک میں کالے پلاسٹک لفافوں پر پابندی ہے۔ اور حکومت ہر قسم کے پلاسٹک لفافوں پر پابندی کا ارادہ رکھتی ہے۔ یہ معاملہ بھی اجلاس میں زیر غور آئے گا۔

سود کے خلاف شریعت بنچ کا فیصلہ چیلنج حکومتی نگرانی میں کام کرنے والے یونائیٹڈ بنک نے سپریم کورٹ اپیلٹ شریعت بنچ کے سود کے خاتمے کے متعلق فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے اور موقف اختیار کیا گیا ہے کہ سود کے بارے میں دیا گیا یہ فیصلہ عدالتی اختیار سے باہر ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عدالت کو حکومت قانون بنانے کے احکامات دینے کا اختیار نہیں۔ قانون سازی کا اختیار صرف مقننہ کو ہے عدلیہ اس کے اختیارات استعمال نہیں کر سکتی۔

گھریلو ملازم کی ضرورت ہے
تنخواہ اور فری رہائش اگر فیملی ساتھ رہنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے خواہشمند احباب دفتر الفضل سے رابطہ کریں

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10۔ کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

ہومیوپیتھک ادویات کا با اعتماد مرکز
ایف بی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

معلوماتی لٹریچر مفت
290 پرانی ضدی امراض، 45 زنانہ ادویات، 22 مردانہ ادویات، 57 روزمرہ گھریلو ادویات، 68 پرانی امراض کے لئے کورسز، 7 فرسٹ ایڈ سمپلز، 50 ادویات حیوانات اور 12 پولٹری ادویات پر مشتمل مفید معلوماتی لٹریچر ہیڈ آفس یا اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے مفت حاصل کریں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے خط تحریر فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

روزنامہ الفضل
CPL 61

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
لبرٹی لیمپس
ہر قسم کے نیکل لیمپ اور جدید شیڈ، دیدہ زیب اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں بیڈ روم اور ڈرائنگ روم کو خوبصورت بنانے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔
گلبرگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ لاہور ☎5763008
پروپرائٹر: ملک عبدالحفیظ